خونی کاغذ
از بنت انصاری

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خونی کاغذ

از

بنتِ انصاری

www.novelsclubb.com

باب دوم :

ترڑپ

یہ دنیا ہے

یہاں انسان ہوتے ہیں

انسانوں کو محبت بھی ہوتی ہے

مگر صرف محبت ہی نہیں

www.novelsclubb.com

انہیں نفرت بھی ہوتی ہے

جیسے محبت میں تڑپ ہوتی ہے

بالکل ویسے ہی، ہاں ویسے ہی

نفرت میں بھی تڑپ ہوتی ہے

حریف کو انجام تک پہنچانے کی

یہ تڑپ کی آگ بہت گرم ہوتی ہے

اکثر تو یہ بجھ جاتی ہے

مگر ہر بار نہیں

کبھی کبھی یہ جلا دیتی ہے

اور بربادی کی طرف دھکیل دیتی ہے

www.novelsclubb.com

آدم کی موت کو ایک مہینہ گزر چکا تھا۔سب کی زندگیاں آہستہ آہستہ نارمل ہو رہی تھیں۔آدم کے گھر والے بھی جوان بیٹے کی موت کے غم کو بھلانے کی کوشش کر رہے تھے۔انہوں نے کسی بھی قسم کی قانونی کاروائی سے منع کر دیا تھا۔

زیباالنسا ایک ماہ تک گھر سے باہر نہیں نکلی تھی۔وہ آدم کی موت کو قبول نہیں کر پا رہی تھی۔اسکے دماغ میں صرف ایک ہے بات تھی کہ آدم کا قتل اس ہی نے کیا ہے جو اسکا پیچھا کرتا تھا۔لیکن وہ کسی کو بتا نہیں سکتی تھی۔اسکے پاس ایسا کوئی ثبوت نا تھا۔اسے خاموش رہنا پڑ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اور وہ خود بھی کسی کو بتانا نہیں چاہتی تھی کیونکہ بہت مشکل سے سب اپنی زندگیوں کی طرف واپس آ رہے تھے۔ وہ پھر سے انہیں کسی مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔ لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ ایک بار پھر انکی زندگیاں کتنے مشکل وقت سے گزرنے والی تھیں۔۔۔

اس چھوٹے سے ریسٹورنٹ میں حماد قریشی ایک ٹیبل کو صاف کر رہا تھا۔ اچانک اسکا موبائل وائبریٹ ہوا۔ کسی GM کے نمبر سے کال آرہی تھی۔ اس نے کال کٹ کر دی اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ موبائل پھر سے وائبریٹ ہونے لگا۔ کچھ دیر تو اس نے اگنور کیا مگر پھر کال اٹھا لی۔

www.novelsclubb.com

تم سے کہا ہے نا ورکنگ ٹائم پر کال مت کیا کرو!" حماد نے بیزار سا کہا"

"تمہارے ورکنگ ٹائم سے زیادہ میری بوتیک امپورٹنٹ ہے۔۔اگر میں نے تمہیں اس وقت کال کی ہے تو یقیناً کوئی بات ہی ہو گی" غاضفہ نے جواب دیا

"اچھا یار اب بتاؤ بھی کیا ہوا؟"

"آج گھر جلدی آجانا کچھ بات کرنی ہے تم سے پلان بی کے بارے میں۔آٹھ بجے اگر تم گھر میں موجود نا ہوئے تو پھر گھر سے باہر ہی رہنا" غاضفہ نے اتنا کہہ کر فون کٹ کر دیا

"عجیب بندی ہے۔۔ہر وقت رعب جماتی رہتی ہے!!" حماد فون کو دیکھ کر منہ بناتے ہوئے بڑبڑانے لگا

:ایک خوفناک شام

کچھ تو بات تھی اس شام میں جو ہر کسی کا دل اداس تھا۔ زیبا آج کافی دنوں بعد گھر سے نکلی تھی۔ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ایک کیفے میں داخل ہوئی تھی کہ کسی لڑکی سے اسکی ٹکر تھی۔ تصادم کے دوران اس نے ایک پرچی زیبا GM ہوئی۔ وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ کے بیگ میں ڈال دی اور پھر معذرت کر کے آگے نکل گئی۔

:دو دن بعد

وہ دو دن زیبا کے لیے بہت جلدی گزرے مگر دوسری طرف تحسین مراد اور غاضفہ ملک کے لیے یہ سب سے طویل دن تھے۔ اور طویل ہونے بھی تھے کیونکہ بدلہ لینے کی تو سب کو ہی جلدی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

:رات کے دو بجے

زیبا سو رہی تھی کہ کسی انجانے نمبر سے میسج آیا۔اس نے میسج کھولا تو اس میں لکھا تھا:

If you want to know who is your and his enemy, then come out, but the condition is that you will come alone. I will wait.

"Murderer of your ADAM"

کوئی اور وقت ہوتا تو وہ نا جاتی مگر اس وقت پتا نہیں اس نے کیا سوچا اور وہ اٹھ کر باہر کی جانب چل دی۔

www.novelsclubb.com

اس نے باہر جا کر دیکھا تو وہاں کوئی نا تھا۔اس نے آواز لگائی

"Where are you man?show yourself...I am here.."

پیچھے سے آواز آئی

"I am here behind the car"

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔وہاں ایک کالے رنگ کی سیویک کھڑی تھی۔اس نے پیچھے جانے کے لیے قدم بڑھائے۔اس سے پہلے کہ وہ وہاں پہنچتی،کسی نے اسے گاڑی کے اندر کھینچ لیا۔اس سے پہلے کہ وہ چیختی،اسے بے ہوش کر دیا گیا۔پھر سے ایک جرم تکمیل پا چکا تھا۔۔

:اگلی قیامت خیز صبح

ملازمہ جب زیبالنسا کو جگانے اسکے کمرے میں آئی تو وہاں کوئی نا تھا۔اس نے جا کر زیبا کی ماں کو بتایا۔جب وہ آئیں تو وہ بھی اسے وہاں نا پا کر پریشان ہوئی۔انہوں نے اسکی الماریاں وغیرہ چیک کیں،وہاں بھی کچھ نا ملا۔

جب انہوں نے اسکا بیگ چیک کیا تو اس میں سے ایک پرچی برآمد ہوئی۔انہوں نے وہ :پرچی کھولی،اس میں لکھا تھا

"سوری ماں، مگر میں ان سب سے دور جانا چاہتی ہوں۔۔۔میں جہاں جا رہی ہوں، میں وہاں بالکل محفوظ ہوں۔۔۔کوئی مجھے کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔میں آدم کی یادوں سے آزاد ہونا چاہتی ہوں۔۔۔پریشان نا ہونا، میں کبھی واپس نہیں آؤں گی۔۔۔

فقط،زیبالنسا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تحریر پڑھ کر زیبا کی ماں زمین پر گر گئی۔ ملازمہ نے انہیں پانی دیا اور تسلیاں دینے لگی۔

ایک ماں کے دل سے کوئی پوچھے کہ کیسا محسوس ہوتا ہے جب اسکی اولاد اس سے بچھڑتی ہے۔ اسکے جگر کا ٹکڑا جسے وہ بہت نازوں سے پالتی ہے، جب اس سے جدا ہوتا ہے تو اس ماں کے دل پر کیا بیتتی ہے۔ اسی لیے تو ماں کا رتبہ اور پیار اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہوتی ہے۔۔۔

اندھیرے کمرے کے اندر ایک لڑکی بے جان سی کونے میں پڑی تھی۔ کچھ دیر بعد اس کمرے کا دروازہ کھلا۔ ایک لڑکی تھی جو اندر آئی تھی۔ اسکے ہاتھ میں ایک کانچ کی بوتل تھی جس میں کوئی لیکوڈ موجود تھا۔ وہ اندر آئی اور اس لڑکی کے عین سامنے بیٹھ گئی۔ اس لڑکی نے سر اٹھا کر دیکھا تو دوسری لڑکی نے بولنا شروع کیا۔

www.novelsclubb.com

زیبالنسا!!! جان لیا تم نے کہ کس نے مارا تھا آدم کو؟؟" وہ کچھ لمحے کے لیے "
ٹھہری۔ زیبا بالکل ششدر تھی

ارے بولو نا! چپ کیوں ہو؟ شاکڈ ہو کہ میری اس سے بھلا کیا دشمنی تھی جو میں نے "
اسے مار دیا؟ چلو بتاتی ہوں میں پر کیا تم سن سکو گی؟؟" وہ اس کے قریب آکر بولی

تو سنو زیبالنسا کہ جس آدم سے تمہاری شادی ہونے والی تھی اس آدم کے لیے کبھی میں "
بھی دلہن بنی تھی۔۔۔ میری شادی ہونے والی تھی اس سے!!! میں اور میری ماں بارات
کا انتظار کر رہے تھے مگر۔۔۔" اس نے بہت سے آنسو اپنے اندر اتارے

www.novelsclubb.com

مگر بارات نا آئی۔۔ اس نے عین شادی کے وقت رشتے سے انکار کر دیا جسکے صدمے "
"!! سے میری ماں اس دنیا سے چل بسی

"اور اس انکار کی وجہ بنی تم!!! تم زیبالنساتم!!! تمہاری خوبصورتی دیکھ کر وہ تمہارا دیوانہ ہو گیا اور اس نے مجھے ٹھکرادیا۔۔۔ مجھے ٹھکرائے جانے کا غم نہیں ہے لیکن اس بات کا غم ہے کہ آدم کی وجہ سے میں نے اپنی ماں کو کھو دیا"

"اسے تو میں نے انجام تک پہنچادیا پر اب تمہاری باری ہے!! مرتا تھا نا وہ تم پر، اس لیے تمہیں بھی بہت ناز تھا اپنے اس حسین مکھڑے پر؟ پر جب یہ حسن ہی نہیں رہے گا تو کیا کرو گی؟؟؟"اس نے طنزیہ انداز میں کہا

"آج میں تمہارا وہ حشر کروں گی کہ نا تو تم زندوں میں شمار ہو گی اور نا ہی مردوں میں!!! تمہیں اس قدر تڑپاؤں گی کہ تمہیں اپنی زات پر ترس آئیگا!!! تم رو رو کر مجھ سے موت مانگو گی مگر میں تمہیں زندگی اور موت کے بیچ چھوڑ دوں گی!!!"

آج غاضفہ ملک کی آنکھوں میں وہ نفرت تھی جو پہلے کبھی کسی نے نا دیکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"پپ۔۔پلیز۔۔۔مجھے چھ۔۔چھوڑدو۔۔۔میری ماں پریشان ہو۔۔ہو گی"

زیبانے بہت مشکل سے اپنی زندگی کی بھیک مانگی

"ارے ارے فکر مت کرو۔۔تمہاری ماں جانتی ہے کہ تم جہاں بھی ہو بہت خوش ہو۔اور ہاں!! یہ ہر گز مت سوچنا کہ میں تمہیں اتنی جلدی ماردوں گی۔مجھے ابھی بہت کچھ کرنا ہے اسلیے میں تمہیں نہیں مار سکتی کیونکہ،،،میری سانسیں تمہاری سانسوں کی محتاج ہیں!!!"

www.novelsclubb.com

غاضفہ نے اتنا کہہ کر اپنے ہاتھ میں پکڑی بوتل کا کیپ کھولااوراس لیکوڈ کو زیبا کے منہ پر پھینک دیا۔۔جس کے بعد ایک دل خراش چیخ گونجی۔تیزاب کی وجہ سے زیبا کا پورا منہ جل چکا تھا۔غاضفہ آرام سے اٹھی اور باہر نکل گئی۔

"!!وہ مرنی نہیں چاہیے!! مجھے وہ زندگی درکار ہے"

اس نے کسی کو کال کر کے تاکید کی۔

اب شاید غاضفہ ملک کو سکون آجاناتھا مگر ابھی بھی کچھ تو تھا جو اس نے زیبالنسا کو زندہ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

باب سوئم:

تماشا

www.novelsclubb.com

کیا سب کہانی محبت کی ہوتی ہے؟

نہیں؛ کچھ نفرت کی بھی ہوتی ہیں

کچھ آتش کی بھی ہوتی ہیں

سب کہانی کی ہیپی اینڈنگ نہیں ہوتی؛

اور سب کہانی کی اینڈنگ بھی نہیں ہوتی

کچھ ادھوری رہ جاتی ہیں ہمیشہ کے لیے

دنیا کی نظر میں تماشا بن کر۔۔۔

اندھیری رات،،، گھڑی تین بجنے کا بتا رہی ہے،،، دھواں دار بارش ہو رہی ہے،،، کوئی خوش ہے تو کوئی اداس ہے،،،

www.novelsclubb.com

پر ان سب سے بے خبر فلیٹ کے بند کمرے میں بیٹھے دو گینگسٹر زنہ تو خوش ہیں نی ہی دکھی۔ کچھ عجیب ہی کیفیت ہے ان دونوں کی۔

آج کیا تاریخ ہے تحسین ؟" غاضفہ نے سرسری سے انداز میں پوچھا"

دسمبر ہے۔ کیوں کیا ہوا؟" تحسین نے بدلے میں اس سے سوال کیا 13"

کل ماں کی برسی ہے۔۔" بہت ٹوٹا ہوا لہجہ تھا اسکا"

ہاں یاد ہے مجھے۔" کچھ لمحے کو رکا وہ"

تمہاری تو وہ ماں تھیں پر میری۔۔ میری تو وہ کچھ نہیں لگتی تھیں۔ میرا کوئی خونی رشتے نہیں تھا ان سے پر بھی ایک الگ ہی انسیت تھی مجھے ان سے" تحسین نے قرب سے آنکھیں میچ لیں

www.novelsclubb.com

"میں گیارہ سال کا تھا جب ماما نے خودکشی کر لی۔ بابا بھی مجھے چھوڑ کر اپنی دوسری بیوی اور بیٹے کے پاس چلے گئے۔ سارہ خالہ ہی تھیں جنہوں نے مجھے سنبھالا تاکہ میں غلط رستوں پر نہ نکل جاؤں مگر گمراہ ہونے کے لیے صرف نشہ، جوا یا زنا ہی نہیں ہوتا، بلکہ جنون اور نفرت بھی گمراہی کے راستے پر لے جاتی ہے" اپنے ماں باپ کے ذکر پر کچھ عجیب سا تھا اسکے لہجے میں

تمہیں یاد ہے جب تم پہلی بار ہمارے گھر آئے تھے تو ہماری کتنی لڑائی ہوئی تھی" غاضفہ " مسکراتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔اور تم نے میرے سر پر گلدان بھی مار دیا تھا جسکے بعد میں نے تمہاری ساری اسکیچ " بکس پھاڑ دی تھیں" تحسین ہنستے ہوئے بولا جس پر غاضفہ بے اختیار ہنسی تھی

تم جانتی ہو تم آخری بار کب اس طرح ہنسی تھی؟" تحسین اسے دیکھتے ہوئے بولا"

نہیں۔۔شاید ماں کی موت سے پہلے۔کیونکہ اسکے بعد تو میں نے دل سے ہنسنا مسکرانا ہی" چھوڑ دیا" اسکا انداز اچانک بدلا تھا

ہاں۔۔آنٹی کی ڈیتھ سے ایک رات پہلے جب ہم مووی دیکھنے گئے تھے" تحسین یاد" کرتے ہوئے بولا

تمہیں پتا ہے حماد! میں بدلنا نہیں چاہتی تھی پر پتا نہیں کیوں میں بدل گئی کیونکہ بات" "جب اپنوں پر آتی ہے تو ہر کوئی بدل جاتا ہے

آج کافی دنوں بعد وہ اپنے جذبات کا اظہار کر رہی تھی۔اور کافی دنوں بعد ہی وہ اپنی پچھلی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی ورنہ اس نے پہلے والی غاضفہ کو یاد کرنا چھوڑ دیا تھا کیونکہ وہ جب بھی اپنا ماضی یاد کرتی، تو وہ ایک ایسے اندھیر قبر میں جا گرتی تھی جہاں سے وہ لوٹ نہ پاتی۔۔

میں نے بوتیک بند کر دی"اس نے لمبی سانس ہوا میں تحلیل کی"

واٹ!!پر کیوں؟؟؟"تحسین چونک کر سیدھا ہوا"

www.novelsclubb.com

"بس اب دل اٹھ گیا ہے اس دنیا سے۔۔۔"

غاضفہ۔۔کوئی پریشانی ہے؟"اب کی بار وہ اسکے سامنے بیٹھ گیا"

"پریشانی نہیں ہے۔۔یا شاید ہے پر محسوس نہیں ہو رہی کیونکہ اب تو عادت ہو گئی ہے نہ"

تحسین اسکے بدلے رویے پر حیران تھا کیونکہ وہ کبھی ایسے مایوسی والی بات نہیں کرتی تھی

تم نے وہ سیریز دیکھی ہے،"دا میریکل "اس میں دو جڑواں بھائی ہوتے ہیں جن میں" سے ایک کو بچپن میں کینسر ہو جاتا ہے اور وہ مر جاتا ہے۔۔اور پھر اسکا دوسرا بھائی جو زندہ ہوتا ہے وہ ڈاکٹر بنتا ہے صرف اس لیے کیونکہ وہ اپنے بھائی کو نہیں بچا پاتا پر وہ دوسرے بچوں کو بچانا چاہتا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاں پر یہاں اس سیریز کی کیا بات؟"تحسین نے ناسمجھی سے پوچھا"

"اسکا بھائی مرتا ہے اس لیے وہ دوسروں کو بچاتا ہے تاکہ کوئی دوسرا اس تکلیف سے نہ گزرے جس سے وہ گزرا۔۔۔پر ہم، ہمارے بہت عزیز رشتے ہم سے جدا ہوئے اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے کو بھی وہ تکلیف ہو جو ہمیں ہوئی تھی۔۔"وہ کچھ لمحے کے لیے ٹھہری

"And this is the two different ideology of human"

"میں تمہاری بات پر اکتفا کرتا ہوں پر ان کے درمیان ایک فرق ہے جسے شاید تم نے نظر انداز کر دیا۔۔۔اور وہ یہ کہ اس لڑکے پر آئی مصیبت خدا کی طرف سے تھی۔۔۔پر ہم جس تکلیف سے گزرے وہ اللہ کے بندوں کی پیدا کردہ تھیں" تحسین نے دلیل پیش کی

"نہیں۔۔ تم یہاں غلط ہو۔۔زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔یہ بندے تو بس ذریعہ بنتے ہیں۔ہم خدا سے نہیں لڑ سکتے اس لیے بندوں سے لڑ پڑتے ہیں۔۔اور یہ بھی ہم انسانوں کی کمزوری ہے۔۔۔"

کافی عرصے بعد وہ کسی بات پر بحث کر رہے تھے۔

"تم خود سوچو کہ اگر میں آج رات خود کشی کر لوں تو تم مجھے ہی کوسو گے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟پر زندگی موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔اگر اسکی مرضی نہ ہو تو میں لاکھ کوششوں کے بعد بھی خود کو نہیں مار سکتی پر اگر وہ چاہے تو میں ابھی بیٹھے بیٹھے ختم ہو سکتی ہوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

تحسین کو اسکی باتیں شک میں مبتلا کر رہی تھیں اسلیے اس نے وہاں مزید بیٹھنے کا ارادہ ترک کر دیا اور کمرے کی جانب چل دیا۔

:رات کے ڈیڑھ بجے

وہ اس کمرے میں موجود تھی جہاں زیبالنسا کو قید رکھا ہوا تھا۔۔وہ اسکے قریب گئی،اسکے چہرے سے بال ہٹا کر پیچھے کیے۔۔اسکا پورا چہرہ جھلس چکا تھا اور اب وہ بلکل بھی پرانی والی زیبا نہیں لگ رہی تھی۔

غاضفہ نے آہستہ سے جیب سے ایک رسی نکالی۔اسے بلکل آہستہ سے زیبا کے گلے میں ڈال دیا اور کھینچنے لگی۔زیبا کو سانس بند ہوتا محسوس ہوا تو وہ ہڑبڑا کر بیدار ہوئی پر کچھ لمحے بعد وہ پھر سے ساری زندگی کے لیے سو گئی پر! غاضفہ نے وہ رسی واپس نہیں رکھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

:اگلی فجر کا وقت

تحسین کیفے جانے کے بجائے غاضفہ کو پک کرنے چلا گیا۔وہ بوتیک پہنچا تو اسے یاد آیا کہ غاضفہ نے بوتیک بند کر دی ہے۔اس لیے اس نے کچھ دیر سوچنے کے بعد سیل کا رخ کر لیا۔

ابھی اس نے دروازہ کھولا ہی تھا کہ سامنے پنکھے سے جھولتی غاضفہ کی لاش اسے دکھائی دی۔۔۔وہ بلکل ساکت ہو گیا۔۔۔اسکے قدم بھی نہیں اٹھ پا رہے تھے۔۔۔اس کے سامنے بیس سال پرانا منظر گھوما۔۔۔

(عالیشان کمرہ۔۔۔دیواروں پر لگی مہنگی پینٹنگز)

www.novelsclubb.com

اور یہاں سیل کا کمرہ۔۔۔اکھڑی ہوئی دیواریں

(سامنے پنکھا۔اور اس سے لٹکتی اسکی ماں کی لاش)

سامنے پنکھا۔اوراس سے لٹکتی غاضفہ کی لاش

(وہ آہستہ آہستہ اپنی ماں کے قریب گیااور انکے پیر اپنے ہاتھ میں پکڑ کر رو دیا)

وہ ہولے ہولے آگے بڑھا۔اسکی لاش کو پنکھے سے اتارااور نیچے رکھ کر اسکے قریب بیٹھ گیا۔اسے ایک ایک کر کے غاضفہ کی ہر بات یاد آنے لگی۔

اسکاانداز۔۔۔اسکا رویہ۔۔۔اسکا ساتھ۔۔۔

اسکی دوستی۔۔۔

اچانک اسکی نظر کونے میں پڑی جہاں دو کاغذ رکھے تھے۔اس نے پہلے ایک کو اٹھا کر دیکھا۔وہ تحسین کے لیے غاضفہ کا لکھا گیا آخری پیغام تھا۔اس نے خط پڑھنا شروع کیا۔

"یہ پیغام، میرے بچپن کے دوست کے نام!

میری زندگی اتنی ہی تھی کہ میں تکلیف سہوں اور دوسروں کو تکلیف دوں۔۔۔میری زندگی کے باب بند ہو گئے۔اب تمہاری کہانی کی ابتداء ہے۔۔مجھے امید ہے تم اپنے ہر ارادے کو تکمیل دو گے۔۔ہمارا ساتھ کافی مختصر تھا۔۔ہمارے راستے ایک تھے پر منزلیں ہمیشہ سے جدا تھیں۔۔میں اپنی منزل پا چکی ہوں۔۔اب تمہیں اکیلے ہی یہ سفر طے کرنا ہو گا۔۔"

وہ جیسے جیسے پڑھ رہا تھا ویسے ویسے ہی اسکی حالت خراب ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں جانتی ہوں تم مجھ سے ناراض ہو گے مگر میں اس سے آگے نہیں جا سکتی تھی۔۔ہم ساتھ ضرور تھے پر مختصراً۔۔یہ ساتھ تا حیات نہیں تھا۔۔

تمہاری مرحومہ دوست،

"غاضفہ ملک

اس نے وہ پرچہ رکھ کر دوسرا کاغذ اٹھایا۔وہ اسے دیکھتے ہی پہچان گیا۔وہ "خونی کاغذ" تھا۔آگے کی کہانی وہ سمجھ گیا۔

اس وقت صرف غاضفہ ملک کی ہی موت نہیں ہوئی تھی، بلکہ اسکے ساتھ حماد قریشی بھی مر چکا تھا۔۔اگر کہانی میں کوئی باقی تھا تو وہ "تحسین مراد" تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

باب چہارم: فجر مقفر

کیا تم نے صبح دیکھی ہے؟

ہاں دیکھی ہو گی، سب نے دیکھی ہے

مگر میں نے ایک ایسی صبح دیکھی ہے

جو تاریک ہوتی ہے

ہر روشنی سے پاک

بالکل خالی، بالکل ویران

ہاں میں اسی کی بات کر رہی ہوں

ایک فجر مقفر۔۔۔

www.novelsclubb.com

:بیجنگ، شب گیارہ بجے

چائنہ کے شہر وہان میں تو جیسے رات ہوتے ہی رونقیں ہی بڑھ جاتی ہیں۔ایسے میں وہان کے مشہور گارڈن بے ہے میں رونقیں ہی رونقیں تھیں۔نئے سال کی آمد آمد تھی جسکے باعث شہر کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔عوام سڑکوں پر نکلے نئے سال کو ویلکم کررہے تھے۔ہر کسی کے چہرے پر خوشی ہی خوشی تھی۔

یہ لوگ بھی کتنے عجیب تھے نہ،نئے سال کو خوش آمدید کہہ رہے تھے حالانکہ جانتے تھے کہ یہ بھی آخر میں گزر جائے گا۔۔۔

دس۔۔نو۔۔آٹھ

آہستہ آہستہ گھڑی کی سوئیاں بڑھ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

سات۔۔چھ۔۔پانچ

لوگوں کے چہرے پر اک عجب ہی خوشگواریت تھی

چار۔۔تین۔۔دو۔۔ایک

چاروں طرف ایکدم سے چراغاں ہو گیا۔ہر سمت آتش بازی ہو رہی تھی۔ہر چہرے پر خوشی کی لہر تھی۔

رات گئے تک جشن منانے کے بعد وہ لوگ واپس گھروں کو لوٹ گئے۔اس نئے سال میں بہت کچھ نیا ہونے والا تھا پر ہر کوئی اس سے بے خبر تھا۔

:یکم جنوری،شام چار بجے

بے ہے گارڈن میں پھولوں کی مہک ہر جگہ پھیلی ہوئی تھی۔نئے سال کی پہلی شام ٹھنڈی تھی۔ہلکی ہلکی خنکی نے لوگوں کو اپنے سحر میں جکڑا ہوا تھا۔

ایسے میں ایک مصور ہریالی کے بیچ بیٹھے سامنے کے منظر کی تصویر کشی کر رہا تھا۔کچھ لمحے بعد ایک ویل سوٹڈ آدمی اسکے پاس آیا۔عمر تقریبا چالیس کے قریب تھی مگر اس عمر میں بھی چہرے پر بلا کی کشش تھی۔

لڑکے ! ! کیا تم میرا اور میرے بیٹے کا اسکیچ بناو گے ؟"مصور نے انکی آواز پر سر اٹھا کر دیکھا۔

یہ میرا کام ہے اور میں اپنے کام سے منع کیوں کروں گا؟"اس نے بدلے میں سوال کیا" ۔اسکی بات سمجھ کر آدمی مسکرایا۔اسی لمحے پیچھے سے ایک چوبیس سالہ لڑکا فون جیب میں رکھتا ہوا آدمی تک آیا۔آدمی اسے دیکھ کر مسکرایا اور وہ دونوں ساتھ سامنے اس بینچ پہ بیٹھ گئے۔مصور نے اسکیچ شروع کیا۔

ان سب میں اک عجیب بات یہ تھی کہ وہ ان باپ بیٹے کی تصویر دو کاغذ پر بنا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دس منٹ بعد اس نے تصویر مکمل کر کے انکی جانب بڑھائی۔لڑکے نے تصویر وصول کی اور مصور کو اسکا معاوضہ دیا اور وہاں سے چلے گئے۔۔

سال نو کی پہلی رات۔ وہ ایک اپارٹمنٹ کے مخصوص کمرے میں بیٹھا تھا۔ اسکے ہاتھ میں ایک تصویر تھی۔ اس تصویر میں ایک ادھیڑ عمر آدمی ایک نوجوان لڑکے کے ساتھ کھڑا تھا۔ ان کی شکل آپس میں بہت ملتی تھی۔ مگر جو تصویر دیکھ رہا تھا وہ بھی ان سے مختلف نہ تھا۔

بیجنگ کی مشہور شاہراہ "وِنگ فجنگ" چائنہ کی سب سے مصروف شاہراہ ہے۔ یہاں پر ہر وقت ہر طرف شہریوں کا کافی ہجوم ہوتا ہے۔ اور آج تو یہاں بلا معمول سارا ہجوم ایک کونے میں تھا۔ وجہ یہ تھی کہ آج چائنہ کا ایک مشہور پلے بیک سنگر انکے درمیان تھا۔ وہ گٹار کی تاروں کو ایک ادا سے ہلا رہا تھا اور اپنی سریلی آواز کا جادو چلا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

Know me when I am a slave

Not when I am king

Don't claim your royalty

Know me when I am small

Not when I am big

I will stumble over this

I missed you yesterday

Even when you said

This is not the way

No more playing game

www.novelsclubb.com

I'm breaking all the chain

We cannot stay the same

لوگوں پے اسکی آواز کا سحر طاری ہو گیا تھا۔

Hold me when I am blind

Not when I can see

I can see my destiny

I know I don't have much

My love should be enough

I guess you wanted more

www.novelsclubb.com

Called me yesterday

I saw but walked away

You left me on the ground

You turned your back around

Now I'm feeling down

اس نے آخری لائن دھیرے سے دوبارہ گنگنائی۔ پھر آہستہ سے مائک نیچے کر دیا۔ لوگوں نے تالیاں بجا کر اسے داد دی۔

کچھ دیر بعد وہ اپنا سامان سمیٹ رہا تھا کہ وہی مصور پھر سے اسکے پاس آیا اور اسکے سامنے کھڑا ہو گیا۔

تم وہی آرٹسٹ ہو نہ جس نے کل میرے اور میرے فادر کا اسکیچ بنایا تھا؟" اس نے " آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں وہی ہوں، لوگوں کی زندگی میں رنگ بھرنے والا۔۔" بظاہر چہرے پر مسکراہٹ" تھی مگر آنکھوں میں زمانے بھر کی کرختگی تھی۔

گلوکار کو ذرا عجیب لگا۔

بھلا کوئی شخص ایک ہی وقت میں دو جذبات کیسے بیان کر سکتا ہے؟ نہیں، ایک شخص ایسا کر سکتا ہے، وہ ہے "تحسین مراد"۔۔

تحسین نے اسے یوں اپنے جانب دیکھتا پایا تو دوبارہ بولا۔

"تمہاری آواز سنی تو یہاں آگیا۔ بہت اچھا گاتے ہو تم۔"

"شکریہ۔ میں نے اپنے فادر سے سیکھا ہے گانا۔ انہیں بھی ہمیشہ سے شوق تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

میں جانتا ہوں۔۔" تحسین نے پھر عجب انداز میں کہا"

مطلب؟؟"جوئل نے ناسمجھی سے پوچھا"

کچھ نہیں۔۔"وہ کہہ کر رکا نہیں، چلا گیا۔"

پیچھے جوئل اپنے گٹار کی طرف متوجہ ہو گیا

جوئل گھر پہنچا تو اسکا باپ جمشید مراد اخبار پڑھ رہا تھا۔

آپ پہلے شخص ہونگے جو صبح کا اخبار رات کو پڑھتے ہیں"جوئل نے جوتے اتارتے ہوئے" کہا۔

www.novelsclubb.com

جوئل کی ماں یلدز کو گزرے تین سال ہو چکا تھا۔اسکی ماں عیسائی تھی مگر باپ مسلمان۔جوئل کا نام یلدز نے رکھا تھا۔۔

توبیٹا آپ بھی شاید سہ پہلے شخص ہونگے جو ڈاکٹر بننے کے بعد گانے گاتے پھر رہے "
ہیں "اس نے اخبار سے نظریں ہٹائے بنا کہا

"آپ آخر کب مجھے ڈاکٹر کا طعنہ مارنا چھوڑیں گے ؟"

"اس دن جب تم مجھے اخبار کا طعنہ مارنا چھوڑ دو گے۔۔"

وہ بھی اسی کا باپ تھا

جوئل مزید بحث سے گریز کرتا کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

جوئل نکل ہی رہا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔اس نے دروازہ کھولا تو کوئی نہیں تھا البتہ دروازے پر ایک ڈبہ پڑا تھا۔اس نے وہ بوکس کھولا۔اندر ایک موم بتی تھی۔دیکھنے میں وہ عام نہیں لگتی تھی۔کچھ خاصیت تھی اس میں۔

اسکے ساتھ ایک پرچہ بھی تھا جس پر چائنیز میں لکھا تھا:

"Burn it and see how it changes color. If you don't believe, close another chapter"

اسے کچھ سمجھ نہ آیا کہ یہ کیا ہے۔وہ جلدی میں تھا اس لیے موم بتی پاس پڑے ٹیبل پر رکھی اور چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

دوسری جانب تحسین ایک کمرے میں بیٹھا اسکیچ بنا رہا تھا۔ جس میں ایک سورج تھا اور باقی سب کچھ سیاہ تھا۔ اس نے اسکیچنگ غاضفہ سے سیکھی تھی۔ اسکے ہاتھ برش چلا رہے تھے مگر وہ کسی سوچ میں غرق تھا۔ اسے انتظار تھا اس سویرے کا جس میں روشنی کی کرنیں تو ہوتیں مگر چاروں طرف گھپ اندھیرا ہوتا اور بلا آخر وہ صبح آ پہنچی تھی۔

آخری دیدار:

وہ رات کے گیارہ بجے گھر آیا تھا۔ جمشید سو چکا تھا۔ جوئل اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا کہ اسے موم بتی دکھی۔ اسے تجسس ہوا اور وہ آگے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے وہ موم بتی اٹھائی اور غور سے دیکھی۔ اسے لگا کہ ایک طرف سے اسکی موم تھوڑی موٹی تھی۔ اس نے وہاں سے موم ہٹائی تو وہاں ایک دھاتی پٹی تھی۔ اس نے پوری موم بتی

تراش دی۔اسکے اندر کوئی دھاگہ نہیں تھا بلکہ وہ ایک اسٹیل کی راڈ تھی جس کے سرے پر ایک تار تھا۔

اس نے وہ تار رگڑا تو وہ جل گیا۔اور آہستہ آہستہ وہ موم بتی آگ کی لپیٹ میں آگئی۔اور دیکھتے ہی دیکھتے جوئل کا پورا وجود جل کر بھسم ہو گیا۔

ایک سکون سا تھا جو تحسین مراد کو ملا تھا۔۔

ایک خوف سا تھا جو جمشید مراد کو ملا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔